سوال

(144) قرآن پاک کی تلاوت کا اجر و ثواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن پاک کی تلاوت باعث اجر وثواب ہے۔ رمضان المبارک میں اس کی تلاوت کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ ہمارے ہاں ایک کتابچہ اس حوالہ سے تقسیم کیا جاتا ہے جس کا عنوان ہے ''صرف 9 منٹ میں 9 قرآن پاک اور ایک ہزار آیات پڑھنے کا ثواب مل سکتا ہے'' اس میں احادیث کے حوالہ جات بھی موجود ہیں حقیقت حال سے آگاہ فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں بعض سورتوں اور آیات کی فضیلت کے پیش نظر سوال میں مذکورہ اعداد و شمار کو کافی خیال کر لیا گیا ہے، مثلاً: سورۂ اخلاص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہائی قرآن پاک کے برابر قرار دیا ہے۔ [صحیح بخاری، فضائل القرآن: ۵۰۱۳]

محدثین کرام نے اس کا مفہوم یہ بیان کیا ہے کہ قرآن کریم احکام، اخبار اور توحید کے بیان پر مشتمل ہے چونکہ اس میں توحید خالص بیان کی گئی ہے، اس لئے اسے ثلث قرآن کے مساوی قرار دیا گیا ہے، اگرچہ بعض حضرات نے اس کی قراء ت کے ثواب کو ایک تہائی قرآن پاک پڑھنے کے ثواب کے برابر بتایا ہے۔ [فتح الباری، ص: ۷۷، ج ۹]

لیکن اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں ہے کہ انسان سوال میں ذکر کردہ اعداد و شمار کی جمع تفریق میں لگا رہے اور قرآن کریم کی تلاوت کو نظر انداز کر دے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اگر کوئی رمضان المبارک میں عمرہ کرتا ہے تو اسے حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس کا مطلب فریضہ حج سے صرف نظر کرنا قطعاً نہیں ہے بعض سورتوں کے فضائل احادیث میں مروی ہیں لیکن وہ احادیث محدثین کے معیار صحت پر پوری نہیں اترتیں، جیسا کہ سورۃ الزلزال کے متعلق ہے کہ وہ نصف قرآن پاک اور سورۃ الکافرون ربع قرآن کے مساوی ہے لیکن اس کی سند میں یمان بن مغیرہ نامی راوی ضعیف ہے، نیز بعض احادیث میں ہے کہ سورۃ النصر ربع قرآن اور آیت الکرسی بھی ربع قرآن کے برابر ہے لیکن اس کی سند میں ایک راوی سلمہ بن وردان ضعیف ہے، جیسا کہ محدثین کرام نے اس کی وضاحت کی ہے۔ [فتح الباری، ص: ۷۸، ج ۹]

مذکورہ کتابچہ میں بعض احادیث مسند دیلمی کے حوالہ سے بیان کی گئی ہیں۔ محدثین کرام کے فیصلے کے مطابق اس کتاب کی بیشتر احادیث موضوعہ اور خود ساختہ ہیں۔

بہر حال سورۂ اخلاص کی فضیلت صحیح احادیث سے ثابت ہے لیکن کسی صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآن کریم کی تلاوت کو نظر انداز کر کے صرف سورۂ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے کو کافی سمجھ لیا ہو، عام مشہور ہے کہ برگد کے دودھ میں والدہ کے دودھ کی تاثیر ہوتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ بچے کو والدہ کا دودھ نہ پلایا جائے، صرف برگد کے دودھ پر اکتفا کر لیا جائے۔ اسی طرح قرآنی آیات سورتوں کی فضیلت اپنی جگہ درست ہے لیکن اعداد و شمار کے پیش

نظر صرف انہیں پڑھتا رہے اور قرآن کریم کی تلاوت نہ کرے یہ کسی صورت میں صحیح نہیں ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:182